

# ایک کمزور تحریر خلف کی طرف سے طواغیت کیلئے

الظواہری کی طرف سے طاغوت مورسی کیلئے

انہیں ضمانتیں دیں، اسرائیلیوں سے ڈیل کی اور ان کی جھکا  
دینے والی پالیسیوں کو مانا، مبارک کی فوج سے ڈیل کی جو  
امریکی امداد سے پلے بڑھی ہے اور ان کا کہنا اور وزارت  
داخلہ کے کبے ہوئے لوگوں سے ڈیل کی اور انہیں یقین دہانی



کرائی (اپنی حمایت کی)۔

تو کیا نتیجہ ہوا؟؟؟ آج تم ایک بڑی آزمائش میں مبتلا ہو۔ یا تو  
تم حق پر قائم رہو بغیر کسی کے آگے جھکے یا ہٹ جاؤ۔ اور اگر

جیسا کہ میرا پیغام ہے ڈاکٹر مورسی کیلئے، میں اس سے کہتا  
ہوں

سب سے پہلے میں اللہ سے سوال کرتا ہوں کہ تمہیں  
تمہاری پریشانیوں سے نجات دے، تمہارے دل کو ہدایت  
دے اور تمہارے لئے تمہارا دین درست کر دے اور  
دنیاوی معاملات بھی۔ میں اللہ سے سوال کرتا ہوں کہ تمہارا  
دل مضبوط ہو، تمہارا دل یقین، ایمان اور استقامت سے بھر  
جائے تاکہ تم اللہ کے دین اور قانون کے حامی بنو بغیر خوف  
اور سمجھوتہ کرنے کے۔ اور اللہ تمہیں بنادے رسول اللہ  
صلی اللہ علیہ وسلم کے اس بیان سے چمٹا رہنے والا۔

"سب سے بہترین جہاد ظالم حکمران کے سامنے حق بات  
کہنا ہے۔"

اور انکا یہ قول "سید الشہداء حمزہ رضی اللہ عنہ ہیں اور وہ  
شخص جو ظالم حکمران کا سامنا کرے، اسے بھلائی کی نصیحت  
کرے اور اسے برائی سے روکے اور اس وجہ سے حکمران  
اسے قتل کر دے۔"

اور میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں سچے دل سے تمہاری

ہدایت، کامیابی اور استقامت کی امید رکھتے ہوئے کہ تم نے  
سیکولرز سے ڈیل کی اور ان کی باتیں مانیں، صلیبیوں سے  
ڈیل کی اور انہیں تسلیم کیا، امریکنوں سے ڈیل کی اور انہیں

# ایک کمزور تحریر خلف کی طرف سے طواغیت کیلئے

الظواہری کی طرف سے طاغوت مورسی کیلئے

دی۔ اور اگر تم اس پر ہی قائم رہو گے جس پر ابھی ہو تو اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ تمہارا حشر کیا ہو گا۔ میں اللہ سے سوال کرتا ہوں اپنے لئے، تمہارے لئے اور تمام مسلمانوں کیلئے دین پر قائم رہنے کی جب تک کہ ہم اللہ سے اس حال میں نہ ملیں کہ وہ ہم سے راضی ہو۔



یہ گمراہ کن پیغام ربیع الاول 1435 ہجری (جنوری 2014) میں مورسی کی حراست میں لئے جانے کے 6 مہینے اور شام میں صحوات کی شروعات کے کچھ ہی عرصے بعد نشر کیا گیا۔ کہاں تھی نام نہاد 'حکمت' اس کمزور تحریری بیان کو ایک قید میں موجود مرتد کو بھیجنے میں؟ اس سے بھی زیادہ بدتر کہ کہاں تھی نام نہاد حکمت اسلام کو ایک طاغوت سے نسبت دینے میں جس نے انسانوں کے بنائے ہوئے قوانین سے حکومت کی اور حمایت کی نصرانی صلیبیوں کی صومالیہ کے مجاہدین کے خلاف اور مرتد مصری فوج کی سیناء کے مجاہدین کے خلاف۔

تم کھلم کھلا شریعت کے نفاذ کی مانگ کرتے ہو، کرپٹ عدالتی نظام، سیکولر قانون اور سیکولر آئین کو جھٹلا کر، اور اصرار کرتے ہو اسلام کی ہر مقبوضہ ایک بالشت زمین کی بھی، اور انکار کرتے ہو ہر صلح نامے اور معاہدے کی جس کی رو سے ان زمینوں کے چھوڑ دیا جائے (قبضے میں ہی) اور اپنے اللہ سے وعدہ کرتے ہو کہ تم کھلم کھلا اس حق کا اعلان کرو گے جو اللہ کے قانون نے تم پر فرض کیا اور یہ کہ تم اس میں سے کسی چیز کو بھی ترک نہیں کرو گے۔ تو پھر میں تمہیں خوشخبری دیتا ہوں کہ تم اس امت کے ہیر و ہو گے اور اس کی ایک نمایاں علامت اور عظیم رہنما بن جاؤ گے۔

امت مصر میں جمع ہو جائے گی اور اسلامی دنیا دشمن سے تمہارے پیچھے لڑیں گے۔ اگر اللہ تمہاری روح قبض کر لے اس حالت میں کہ تم ان باتوں پر دیانتداری سے عمل پذیر ہو تو تمہارے لئے خوشخبری ہے اچھے خاتمے کی اور آخرت میں عظیم کامیابی کی۔ سو اللہ سے ڈرو اپنے معاملے میں اور مصر میں موجود لوگوں کا ہجوم اور باقی اسلام دنیا جو تمہاری طرف دیکھتی ہے کہ تم کیا کرو گے۔ سو سستی مت دکھاؤ اپنے دین کی حمایت میں اور شریعت کے نفاذ میں۔ یاد کرو اہل سنت کے امام احمد بن حنبل کا رویہ جب کہ انھوں نے حق سے پیچھے ہٹنے سے انکار کر دیا تھا تو اللہ نے امت کو اس کے بعد استقامت